



## سوال

(148) نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر ادا کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر ادا کی جا سکتی ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی تفصیل کے ساتھ ہمیں نمازوں کے اوقات سے آگاہ کیا ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّتْوَعًا [1]

”بے شک نماز کا اہل ایمان پر مقررہ اوقات میں ادا کرنا فرض ہے۔“

اس لیے اوقات مقررہ کے علاوہ دوسرے اوقات میں نماز ادا کرنا حدودا سے تجاوز ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ [2]

”جو لوگ ا کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں وہی ظالم ہیں۔“

ہاں بعض اوقات کسی مجبوری کی وجہ سے ایک نماز کو کسی دوسری نماز کے وقت میں ادا کیا جا سکتا ہے، وہ مجبوری سفر، مرض اور بارش وغیرہ ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی خطیب باہر سے آتا ہے اور اسے نماز جمعہ کے بعد سفر کرنا ہے تو اسے اجازت ہے کہ وہ نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد نماز عصر اس کے ساتھ ہی ادا کر لے۔ احادیث میں دوران سفر نمازوں کو جمع کرنے کا جواز ملتا ہے۔ اس عموماً میں نماز جمعہ اور نماز عصر کو جمع کیا جا سکتا ہے۔ اس کی ممانعت کے متعلق اگر کوئی خصوصی دلیل ہے تو اسے پیش کیا جائے لیکن ہمارے علم کی حد تک کوئی ایسی خصوصی دلیل نہیں جس میں نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر کو ادا کرنے سے روکا گیا ہو، یہ بھی واضح رہے کہ نمازوں کو جمع کرنا قصر کے ساتھ مشروط نہیں ہے کیونکہ قصر کا تعلق سفر سے ہے جب کہ جمع کا تعلق حاجت و ضرورت سے ہے۔ انسان کو سفر و حضر میں جب بھی نمازوں کو جمع کرنے کی ضرورت ہو وہ جمع کر سکتا ہے، البتہ بلاوجہ نمازوں کو جمع کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ ہمارے رجحان کے مطابق جس طرح نماز ظہر کے وقت میں نماز عصر پڑھی جا سکتی ہے اسی طرح نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر ادا کرنا جائز ہے، ہمارا اسی پر عمل ہے۔

(وا علم)



[1] النساء: ٣٠-١٠٣

[2] البقرة: ٢٢٩-٢

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى اصحاب الحديث

جلد 3 - صفحہ نمبر 148

محدث فتویٰ